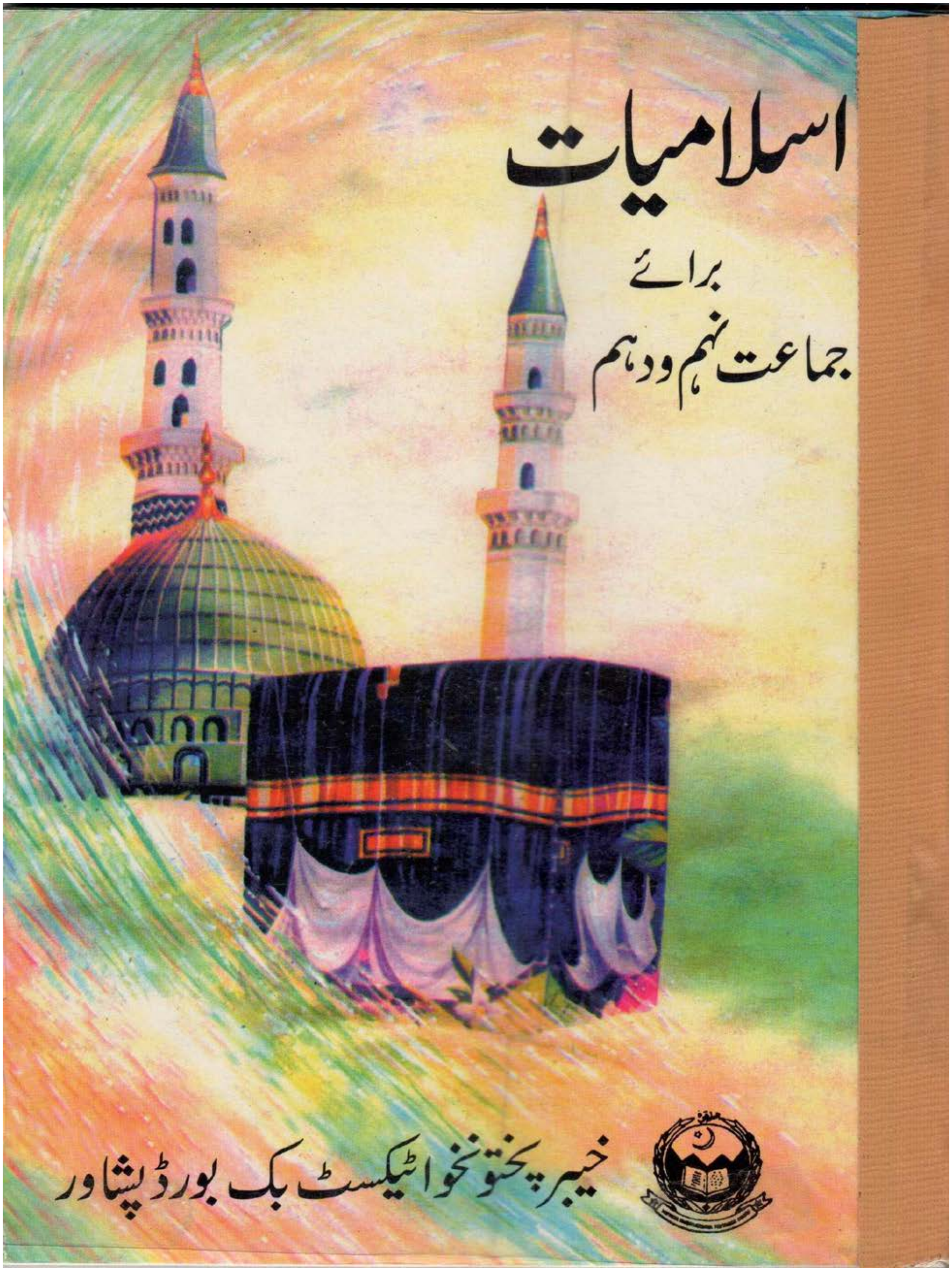
اسلامیات
برائے
جماعت نہم و دہم
خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور

جملہ حقوق بحق خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور محفوظ ہیں۔

تیار کردہ و منظور کردہ: وفاقی وزارتِ تعلیم (شعبۂ نصاب) حکومتِ پاکستان اسلام آباد

خط نمبر: No. 8598-8600/F.03/Vol-I/Is.Comp.(Urdu)-IX/X مورخہ: 14-11-2017

مصنفین و مؤلفین:

☆ ڈاکٹر احسان الحق ☆ ڈاکٹر سعید اللہ قاضی ☆ ڈاکٹر ظہور اظہر

☆ ڈاکٹر ضیاء الحق یوسف زئی ☆ پروفیسر افتخار احمد بھٹہ ☆ ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی

☆ پروفیسر شبیر احمد منصوری ☆ پروفیسر امینہ ناصرہ ☆ عبدالستار غوری

☆ محمد ناظم علی خان ماتلوی ☆ پروفیسر محمد طاہر مصطفیٰ ☆ قاری سیّد شریف الہاشمی

نظر ثانی: ☆ پروفیسر ڈاکٹر عارف نسیم ☆ ڈاکٹر سعید اللہ قاضی

دوبارہ نظر ثانی:

زیر سرپرستی: گوہر علی خان ، نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

فوکل پرسن: ذوالفقار خان، ایڈیشنل ڈائریکٹر، نصاب و جائزہ کتب، نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

☆ ڈاکٹر مفتی عبدالوہاب پروفیسر/ وائس پرنسپل GPGC ایبٹ آباد

☆ قاری عبدالشکور، ایس ٹی ٹی، جی ایچ ایس، جھنگی ایبٹ آباد

☆ ہدایت اللہ ، ایڈیشنل ڈائریکٹر، ڈی سی ٹی ای، ایبٹ آباد

☆ اعزاز اللہ، ماہر مضمون (اسلامیات) ، خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور

تدوین: اعزاز اللہ، ماہرِ مضمون اسلامیات، خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور

طباعت زیرِ نگرانی:

مسعود احمد ، چیئرمین خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور

سعید الرحمٰن ، ممبر خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور

طبع شدہ برائے تعلیمی سال 19-2018ء، ویب سائٹ: www.kptbb.gov.pk ای میل: membertbb@yahoo.com ٹیلی فون نمبر: 091-9217159-60

ظاہری عمل کے پیچھے دلی چاہت اور قلبی میلان ضرور ہوتا ہے ۔وگرنہ یہ عمل منافقت بن جاتا ہے۔ اس لیے اس پر متنبہ فرماتے ہوئے ارشاد ہوا:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾ (النساء: ٦٥)

ترجمہ: تمھارے رب کی قسم ! یہ لوگ اس وقت تک ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک اپنے تنازعات میں آپ کا حکم نہ مانیں اور پھر جو فیصلہ آپ کریں اس پر تنگ دل نہ ہوں بلکہ پورے طور پر اسے تسلیم کریں۔

اطاعت ، اتباع کی عملی شکل سے ایمان کے عملی تقاضے پورے ہوتے ہیں اور تسلیم و رضا کی برکات حاصل ہوتی ہیں۔

ختم نبوت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری انسانیت کے لئے ہدایت کا ابدی صحیفہ لے کر تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری سے ہدایت کا سلسلہ اپنے کمال کو بھی پہنچا اور اختتام کو بھی۔ جیسا کہ ارشاد ہوا۔

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ (المائدہ: ٢)

ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

دین مکمل ، نعمت مکمل اور اسلام پر رضائے الٰہی کا واضح اظہار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری

نبی اور رسول ہونے کا اعلان ہے کہ اب کسی اور نبی کی ضرورت نہیں رہی اس لئے کہ احکام الٰہی مکمل ہو گئے۔ اب اسوہ رسول ﷺ کو تا ابد مشعل راہ بنانا اور پیغام الٰہی کو اپنا دستور حیات سمجھنا ہے۔ یہ انسانیت کے لیے شرف بھی ہے کہ اسے دائمی ہدایت کا اہل گردانا گیا اور اس کو ایک مرکز سے آشنا کر دیا گیا کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل انبیاء کرام علیہم السلام، علاقوں، قبیلوں یا خاص قوموں کی طرف مبعوث ہوئے تھے اس لیے مختلف معاشرے تشکیل پاتے رہے تھے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے بین الاقوامیت کا تصور ابھرا۔ ایک مرکز، ایک اسوہٴ اور ایک صحیفہ ہدایت نے نسل انسانی کو وحدت سے آشنا کر دیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (الاعراف: ۱۵۸)

ترجمہ: فرما دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا (الاحزاب: ۴۰)

ترجمہ: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں مگر اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سے آخری نبی ہیں۔ او اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

اب انسان کو ہدایت ایک ہی در سے ملے گی۔ اب پریشان نظری ختم ہوئی اور تلاش کا مرحلہ تمام ہوا سب کو اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ہے، اس ایمان کو محبت کا جوہر عطا کرنا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و اطاعت اور اتباع سے احکام الٰہی کا پابند بننا ہے۔ اسی میں دنیا کی بھلائی ہے اور اسی میں آخرت کی نجات ہے۔ چنانچہ ختم نبوت کی برکت سے ہمارا دین کامل اور آخری دین ہے۔ ہم آخری امت اور ہمارے

پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری پیغمبر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد کسی کو منصب نبوت سے سرفراز نہیں کیا جائیگا۔ ختم نبوت کے عقیدہ کو قرآن کریم کی تقریباً ۱۰۰ آیات مبارکہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تقریباً ۲۱۰ احادیث مبارکہ میں واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے۔

جو بھی شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ قرآن و حدیث اور اجماع امت کی رُو سے جھوٹا، کذّاب، مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

نبوت کے ایک جھوٹے دعویدار اسود عنسی کو قتل کرنے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت فیروز دیلمیؓ نامی صحابی کو روانہ فرمایا تھا۔ اسی طرح حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور خلافت میں جب مسیلمہ کذاب نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اسکی سرکوبی کے لیے لشکر روانہ فرمایا۔ لشکر اسلام نے مسیلمہ کے لشکر کو شکست دی۔ اس جنگ میں تقریباً ۱۲۰۰ صحابہ کرام اور تابعین شہید ہوئے۔

اسی طرح عبدالملک بن مروان کے دور حکومت میں نبوت کے جھوٹے دعویدار حارث دمشقی کذاب کو سزائے موت ہوئی۔ حاکم عراق محمد خالد بن عبداللہ نے نبوت کے جھوٹے دعویدار مغیرہ بن سعید اور بیان بن سمعان کو سزائے موت دی تھی۔ ہر دور میں نبوت کے جھوٹے دعویداروں کے خلاف امت مسلمہ نے پوری وحدت کے ساتھ اسلام اور مسلمانوں کا دفاع کیا ہے۔ چنانچہ پچھلی صدی میں جب ہندوستان کے قصبہ قادیان میں غلام احمد نامی شخص نے دعویٰ کیا کہ میں مجدد ہوں، پھر کہا کہ میں امام مہدی ہوں پھر کچھ آگے چل کر دعویٰ کیا کہ میں مسیح موعود ہوں، کچھ عرصہ بعد دعویٰ کیا کہ میں ظلی اور بروزی نبی ہوں یعنی مجھ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا سایہ پڑا ہے اور آخر کار 1901ء میں عین محمد رسول اللہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا (العیاذ باللہ) تو امت مسلمہ کے تمام مکاتب فکر نے پوری وحدت کے ساتھ اس فتنہ کا مقابلہ کیا اور بالآخر 7 ستمبر 1974ء کو آئین پاکستان کی دفعہ 260 میں شق (2) کے بعد نئی شق (3) درج کی گئی جس میں

مسلمان کی تعریف یوں کی گئی:

''جو شخص آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النّبیین ہونے پر قطعی اور غیر مشروط طور پر ایمان نہیں رکھتا یا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی مفہوم میں یا کسی بھی قسم کا نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے یا کسی ایسے مدعی کو نبی یا دینی مصلح تسلیم کرتا ہے، وہ آئین یا قانون کے اغراض کے لیے مسلمان نہیں ہے۔''

امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا: ''جو شخص نبوت کے جھوٹے دعویدار سے دلیل مانگے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہو جائیگا'' اس لیے کہ ختم نبوت قطعی نصوص سے ثابت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''میری امت میں تیس (30) جھوٹے ہوں گے ہر ایک یہ کہے گا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میں خاتم النّبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''

مشق

۱۔ اللہ تعالیٰ کی محبت سے کیا مراد ہے؟

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

۳۔ قرآن کریم کی کسی ایک آیت کے حوالے سے ختم نبوت کا مفہوم واضح کریں۔

Translation

ISLAMIAT

For

Class 9th and 10th

Khyberpakhtunkhua Textbook Board Peshawar

All Rights are reserved with Khyberpakhtunkhua Textbook Board Peshawar

Prepared and approved by: Federal Minister For Education (The Syllabus Department) Government of Pakistan, Islamabad.

Letter No: No. 8598-8600/F.03/ Vol-l/ls.Comp.(Urdu)-IX/X Date:14-11-2017

The Writers and the Compilers:

*Dr. Ahsan Ul Haq *Dr. Saeed Ullah Qazi *Dr. Zahoor Azhar

*Dr. Zia Ul Haq Yousuf Zai *Professor Iftikhar Butt * Dr. Muhammad Ishaq Qureshi

* Professor Shabbir Ahmad Mansoori *Professor Ameena Nasira *Abdul Sattar Ghori

* Muhammad Nazim Ali Khan Matalvi *Professor Muhammad Tahir Mustafa

* Qari Syed Sharif Ul Hashmi

The Second Look: *Professor Dr. Arif Naseem *Dr. Saeed Ullah Qazi

Another Second Look:

Supervision: Gohar Ali Khan, The Union of Teachers for the Syllabus and Education Khyberpakhtunkhua Abottabad.

Focal Person: Zulfiqar Khan, Additional Director, The Syllabus and look on the books, The Union of Teachers for the Syllabus and Education Khyberpakhtunkhua Abottabad.

* Dr. Mufti Abdul Wahab Professor? Vice Principal GPGC Abottabad.

* Qari Abdul Shakoor, STT, GHS, Jhangi Abottabad.

* Hidayat Ullah, Additional Director, DCTE, Abottabad

* Aizaz Ullah, Specialist in the subject (Islamiat), Khyberpaktunkhua Textbook Board Peshawar.

Compilation: Aizaz Ullah, Specialist in the subject (Islamiat), Khyberpaktunkhua Textbook Board Peshawar.

Printing Under the Supervision:

Masood Ahmad,Chairman Khyberpaktunkhua Textbook Board Peshawar.

Saeed Ul Rehman, Member Khyberpaktunkhua Textbook Board Peshawar.

Published for the Education Year 2018-19 Website: www. Kptbb.gov.pk

Email: membertbb@yahoo.com Telephone Number: 091-9217159-60.

There is desire and love of heart which always the acts that are evident. Otherwise this act will become hypocrisy. So, while giving warning with relevance to this the following verse was revealed:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

"But no, by your Lord, they will not believe until they make you judge about whatever arises between them and then do not find within themselves any discomfort about what you have decided and submit in full submission."

Khatm e Nabuat:

The Holy Prophet (P B U H) came to this world with a book of guidance for all mankind. The process of guidance peaked with the arrival of the Holy Prophet (P B U H) and it also ended there. Like it is said in the Holy Quran

اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَـکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَرَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا

(Al Maida 2)

This day have I perfected your religion for you and completed my favour unto you, and have chosen for you as religion al-Islam.

The Completion of faith, The Completion of Blessings and open statement of consent on Islam from the Almighty is the announcement of the Holy Prophet (P B U H) being the last and the final Prophet and it also means that there is no need of any Prophet because the orders of Allah the Almighty has been completed. Now making the code set by the Holy Prophet (P B U H) an example and also making the message of Allah their code of conduct for life. This is a kind of Blessing for the humanity that it has been considered as a receiver for eternal guidance and it has been made aware of a centre. Because before the arrival of the Holy Prophet (P B U H) the arrival of the Prophets (May Allah be Pleased with them) came for specific areas, nations and tribes. This was the reason that different environments came into existence. Now with the arrival of the Holy Prophet

(P B U H) the universal concept has come up. One Centre, one code of life and one Book of Guidance have made the humanity aware of oneness. It is said in the Holy Quran

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡکُمۡ جَمِیۡعًا

(AL-AIRAF: 158)

Say (O Muhammad): O mankind! Lo! I am the messenger of Allah to you all –

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِکُمۡ وَلٰـکِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا

(AL-AHZAB: 40)

Now the Humans will get guidance from only one source. Now the tension is over and the quest for search is finished. Now all have to believe in Allah, and this faith has to be covered with the love. Now we have to make sure that the love and obedience of the Holy Prophet (P B U H) comes under the obedience and the orders of the Holy Prophet (P B U H). In it rests the well being of this world, and also the salvation from the last Day of Judgment. Therefore due to the Blessings of Khatm e Nabuat our religion is complete and is also the last religion. We are the last Ummah and our Prophet the Holy Prophet Muhammad (P B U H) is the final Prophet. No one will be given the throne of Prophet hood after the Holy Prophet (P B U H).

The Belief of Khatm e Nabuat is clearly explained in around 100 Verses of the Holy Quran and around 210 sayings of the Holy Prophet (P B U H).

The one who will make a claim to be a Prophet after the Holy Prophet (P B U H) is a liar, apostate and is excluded from the circle of Islam under the

teachings of the Holy Quran and the Sunnah and also the consent of the Ummah.

The Holy Prophet (P B U H) send a companion named Hadhrat Feroze Dailmi (May Allah be Pleased with Him) to kill a false claimer of Prophet hood Assad Ansi. Similarly when Musailma Kazzab made a false claim of Prophet hood during the era of Khilafat of Hadhrat Abu Bakar Siddique (May Allah be pleased with him), so even than a party was send by Hadhrat Abu Bakar Siddique (May Allah be Pleased With Him) to finish him. The Islamic party defeated the group of Musailma Kazzab. 1200 Companions and the Tabiyeens embraced martyrdom during this war.

Similarly during the time of Abdul Malik Bin Marwan a false claimer of Prophet hood Haris Damashqi Liar was giving the death sentence. The Ruler of Iraq Khalid Bin Abdullah announced death sentence for the false claimer of of Prophet Hood Mughaira Bin Saeed and Biyan Bin Saman. In every era the Muslim Ummah has defended Islam and the Muslims against the false claimer of Prophethood with unity. Therefore when a person named Ghulam Ahmad coming from a small village named Qadian in India made a claim in the last century that I am a reformer, than he said that I am the Imam Mehdi, than after sometime he made a claim I am the Promised Messiah. Than after sometime he made a claim that I am a shadow and a sub-ordinate Prophet meaning that I am under the shadow of the Prophet Hood of the Holy Prophet (P B U H) and finally in 1901 he made a false claim of being Holy Prophet Muhammad (P B U H) himself. I seek pardon from Allah. So all school of thoughts from the Muslim Ummah fought this evil with unison and finally on 7th September 1974 a new section was added in the section 260 of the constitution of Pakistan after clause (2) and named as clause (3) in which the following definition of a Muslim is as follows:

" A person who does not believe in the absolute and unqualified finality of The Prophethood of Muhammad (Peace be upon him), the last of the Prophets or claims to be a Prophet, in any sense of the word or of any description whatsoever, after Muhammad (Peace be upon him), or recognizes such a claimant as a Prophet or religious reformer, is not a Muslim for the purposes of the Constitution or law."

Imam Abu Hanifa (May Allah have Mercy on him) said that: "The one who asks for arguments from the false claimer of the prophet hood will also be excluded from the circle of Islam" because Khatm e Nabuat is a thing that is undoubtable and the Holy Prophet (P B U H) said that " There will be 30 liars in my Ummah and all of them will say that we I am a Prophet even though I am the final Prophet and their will not be any Prophet after me".

Exercise:

1. What does it mean by love with Allah the Almighty?

2. Why is it necessary to obey the Holy Prophet (P B U H)?

3. With reference to one verse of the Holy Quran explain the belief of Khatm e Nabuat?